گلشن علوم

دارالحدیث رحمانیہ دھلی

(از مولانا عبدالحلیم صاحب ناظم صدیقی رحمانی مولوی فاضل مدیر "محدث" و مدرس رحمانیہ)

صحنِ گلشن سے عیاں ہے جلوۂ حسنِ بہار وہ کشِ خلد بریں ہے منظرِ خوش آشکار
فصل گل آئی چمن میں ہے فضائے خوشگوار پھر رہی ہے ناز سے ہر سو نسیم مشکبار
اللہ اللہ کیا شباب آیا ہے علمی گلستاں
ذرہ ذرہ ہو رہا ہے ایک مہر ضوفشاں

گلشن رحمانیہ اے نوبہار مقتدر! مرحبا کس شان سے عالم میں ہے تو جلوہ گر
تو نے ایسے سینکڑوں پیدا کئے روشن گہر جنکے علم و فضل سے خیرہ ہے دنیا کی نظر
کامیابی چومتی ہے فخر سے تیرے قدم
قابلِ صد آفریں ہے یہ ترا جاہ و حشم

تو نے ایسی راحتیں دیں اے مکانِ علم و فن تیری جانب آ گئے خود عاشقانِ علم و فن
یوں نوازش تو نے کی اے بوستانِ علم و فن کامراں ہونے لگے سب طالبانِ علم و فن
ایسی راحت ایسی شفقت اور پھر علمی کمال!
واقعی "رحمانیہ" ہے درسگاہِ بے مثال!

بارک اللہ ہے یہی پیشِ نظر اصل الاصول خدمتِ قولِ خدا اور خدمتِ قولِ رسول"
ہاں بطورِ فرع ان کے ساتھ ہیں علم عقول کیوں نہ ہو دونوں جہاں میں پھر ترقی کا حصول
بالیقین ناظم ہے یہ دارالحدیثی شاہراہ
ہند میں بتلائے کوئی مجھکو ایسی درسگاہ؟

(برائے "تاریخ رحمانیہ")